Lesaniyat ki tareef aur tauzeeh

B.A Urdu (H)

اردو کے تمام مصوتے مسموع(Voiced) ہیں۔ مسموع آوازیں وہ ہیں جن کی ادائیگی میں صوت تانت(Vocal cords) میں حرکت پیدا ہو۔مصمتے علی الترتیب مسموع اور غیر مسموع voiceles ہیں۔

مسموع:ب۔د۔ڈ۔ج۔گ۔م۔ن۔و۔ز۔ژ۔غ۔ر۔ل۔ڑ

غیر مسموع:پ۔ت۔ٹ۔چ۔ک۔ق۔ف۔س۔ش۔خ

اردو مصمتوں کی صحیح تعداد کے بارے میں ماہرین لسانیات کی الگ الگ آرائیں ہیں۔ پروفیسر نارنگ ان کی مجموعی تعداد (۳۴) پروفیسر مسعود حسین خان (۳۷) اور پروفیسر مرزا خلیل احمد بیگ (۳۸) مصمتوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جبکہ مصوتوں کے بارے میں سبھی (۱۰) مصوتوں کی نشاندہی کرتے ہیں، سوائے ڈاکٹر عصمت جاوید کے وہ ان کی تعداد (۱۱) بتاتے ہیں دیکھیئے ان کی کتاب (نئ اردو قواعد) یہاں یہ با قابلِ توجہ ہے مذکورہ بالا فہرست میں مندرجہ ذیل حروف شامل نہیں ہیں۔ ذ۔ض۔ظ۔ث۔ص۔ح۔ط۔ کیونکہ اردو میں ان کی کوئی علاحدہ حیثیت نہیں ان کی صوتی نمائیندگی کے لئے اردو میں دوسرے حروف موجود ہیں جیسے:

ا۔ذ، ض، ظ کے لئے (ز)

۲۔ث، ص کے لئے (س)

۳۔ح کے لئے (ہ)

۴۔ط کے لئے (ت)

ڈاکٹر مسعود حسین خان نے انھیں (زائد حروف) ڈاکٹر مرزا خلیل احمد بیگ (ہم صوت حروف) اور ڈاکٹر عصمت جاوید (تحریئے) کے نام سے یاد کیا ہے۔ دیکھیئے:(مقالاتِ مسعود)(اردو کی لسانی تشکیل)(نئ اردو قواعد)۔

فونیمات یا تجصوتیات:Phonemes

زبان میں آواز کا بنیادی تفاعل یہ ہے کہ وہ ایک معنی کو دوسرے سے ممیز کرے۔ دنیا کی کوئی زبان اپنی تمام آوازوں سے یہ کام انجام نہیں دیتی صرف وہی آوازیں جو معنوی طور سے ممتاز ہوں ''فونیم کہلاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ فونیم، کسی زبان کی وہ آوازیں ہیں جو امتیازِ معنی کا کام دے۔ کسی زبان کے فونیم معلوم کرنے کے لئے اس زبان سے الفاظ کے ایسے جوڑے لئے جاتے ہیں جن میں ایک کلامی آواز مشترک اور ایک مختلف ہو اور دونوں الگ الگ معنی رکھتے ہوں مثلاً بل اور پل۔ ان میں 'ل' کی آواز

مشترک ہے لیکن بل کے وہ معنی نہیں جو پل کے ہیں۔ اس لحاظ سے 'ب' اور 'پ' اردو زبان کے دو فونیم قرار پائیں گے۔ الفاظ کے یہ جوڑے لسانی اصطلاح میں 'اقلی جوڑے' (Minimal Pair) کہلاتے ہیں۔

اردو کے درج ذیل فونیم کی فہرست ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے اپنی تصنیف "اردو کی تعلیم کے لسانیاتی پہلو" میں پیش کی ہیں

مصمتی فونیم:

۱۔ پ۔۔۔۔پال ۱۳۔ ن (فاصل)۔۔۔نال

۲۔ ب۔۔۔۔بال ۱۴۔ف۔۔۔۔۔۔۔فال

۳۔ ت۔۔۔۔تال ۱۵۔ س۔۔۔۔۔۔۔سال

۴۔ د۔۔۔۔۔دال ۱۶۔ ز۔۔۔۔۔۔۔زال

۵۔ ٹ۔۔۔۔ٹال ۱۷۔ ش۔۔۔۔۔۔۔شال

۶۔ ڈ۔۔۔۔۔ڈال ۱۸۔ خ۔۔۔۔۔۔۔خال

۷۔ چ۔۔۔۔چال ۱۹۔ غ۔۔۔۔۔۔۔غال

۸۔ ج۔۔۔۔جال ۲۰۔ ہ۔۔۔۔۔۔۔ہال

۹۔ ک۔۔۔۔کال ۲۱۔ ل۔۔۔۔۔۔لال

۱۰۔ گ۔۔۔ گال ۲۲۔ ر۔۔۔۔۔۔۔رال

۱۱۔ ق۔۔۔۔ قال ۲۳۔ ڑ۔۔۔۔۔۔۔اجڑ

۱۲۔ م۔۔۔۔مالڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اجڈ

۲۴۔ ن (واصل) ڈنکا

ن (فاصل) منکا

مصوتی فونیم:

۱۔ زبر مَل

۲۔ االف مال

۳۔ زیر مِل

۴۔ یمیل

۵۔ پیشمُل

۶۔ اُومول

۷۔ے مِیل

۸۔ے مَیل

۹۔ و مُول

۱۰۔َو مَول

صرفیات یامارفیمیات Morphology)):

لفظ کی چھوٹی سے چھوٹی اکائی جو معنی سے متعلق ہو'' مارفیم'' کہلاتی ہے۔ڈاکٹر نذیر احمد ملک ''مارفیم'' کی تعریف یوں کرتے ہیں:

'' مارفیم زبان کی صرفی ونحوی (قواعدی سطح پر) پر تجزیئے کی سب سے چھوٹی معنوی اکائی ہے''

زبان کی صرفی ونحوی سطح پر تجزیئے کی سب سے چھوٹی معنوی اکائی جیسے کتاب اور قلم دو مختلف مارفیم ہیں جن کا معنیاتی سطح پر واضح اور متعین معنی ہیں۔ ان مارفیموں کی اگر جمع بنائی جائے تو کتاب سے کتابیں اور قلم سے قلمیں بن جائیں گی۔کتابیں اور قلمیں دو الگ الفاظ ہیں اور اپنے اندر ایک سے زیادہ کتابوں اور قلموں کا مفہوم لئے ہوئے ہیں۔اس طرح صاف ظاہر ہے کہ۔ایں۔کے اضافے سے کتاب اور قلم کے معنی میں اضافہ ہوگیا ہے۔اور۔ایں۔معنیاتی سطح پر ایک الگ اکائی ہے۔ جس کی صرفی ونحوی سطح پر کوئی آزادانہ حیثیت نہیں ہے لیکن ایک با معنی لسانیاتی اکائی ہے اور اپنے تفاعل کے باوصف ایک پابند مارفیم ہے۔اس بناء پر (کتابیں) اور (قلمیں) دو الفاظ ہیں لیکن دو دو مارفیموں پر مشتمل ہیں جن میں ایک آزاد اور ایک پابند مارفیم ہے۔ آزاد مارفیم وہ با معنی لسانی اکائی ہے جو آزادانہ طور پر استعمال ہوتی ہیں مثلاً اردو میں۔یں۔پابند مارفیم ہے۔

ایک لفظ ایک مارفیم کا بھی ہو سکتا ہے اور کئی مارفیموں پر مشتمل بھی۔ مثلاً اردو میں (کتاب) ایک لفظ ہے اور صرف ایک مارفیم ہے۔ (کامیابی) بھی ایک لفظ ہے لیکن تین مارفیموں کام۔یاب۔ی پر مشتمل ہیں (کام) ایک آزاد مارفیم ہے جب کہ (یاب) اور (ی) پابند مارفیم ہیں۔

Dr. H M Imran

Assistant professor,

S S C ollege, Jehanabad

imran305@gmail.com